23۔ قَدْ يَئِسُوا کا معنیٰ ہے:

(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے

(ج) وہ مایوس ہو گئے ✓ (د) وہ اُمید رکھتا ہے

24۔ فَعَاقَبْتُمْ کا معنیٰ ہے:

(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے ✓

(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

25۔ حِلٌ کا معنیٰ ہے:

(الف) حلال ✓ (ب) پھر تمہاری نوبت آئے

(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

26۔ "سورۃ الممتحنہ" کی آیات ہیں۔

(الف) 13 ✓ (ب) 11

(ج) 15 (د) 9

27۔ مسلمانوں میں اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کرے گا تو وہ۔

(الف) نقصان اٹھائے گا (ب) فائدہ اٹھائے گا

(ج) مسلمانوں سے دشمنی کرے گا

(د) سیدھے راستے سے بھٹک جائے گا ✓

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواباتِ لکھیں۔

سوال نمبر 1: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃُ مکی ہے یا مدنی؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃُ مدنی سورۃ ہے۔

TopStudyWorld

سوال نمبر 2: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کس زمانے میں نازل ہوئی؟

جواب: اس سورۃ کا زمانہ نزول صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان کا ہے۔ جب قریش مکہ نے معاہدۂ حدیبیہ کو توڑ دیا تھا اور حضور ﷺ خفیہ طور پر فتح مکہ کی تیاریاں فرمارہے تھے۔

سوال نمبر 3: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں:

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ میں 2 رکوع اور 13 آیات ہیں۔

سوال نمبر 4: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کے لفظی معنی امتحان لینے والی سورت ہے۔

سوال نمبر 5: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کیونکہ اس سورۃ میں ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے ایمان کا امتحان لینے کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر 6: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ کی پہلی آیت میں کون سے صحابی کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَۃ میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے۔

سوال نمبر 7: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ سے کیا غلطی سرزد ہوئی؟

جواب: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے مکہ سے آنے والی ایک مغنیہ سارہ کے ہاتھ ایک خفیہ خط کے ذریعہ سے قریش کے سرداروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفیہ جنگی تیاریوں کی اطلاع دینے کی کوشش کی تھی۔